سوال

(160) نماز باجماعت میں نابالغ بچوں کی شرارتیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد کے جملہ مصلی اہل حدیث ہیں اور اہل حدیث کے طریقہ پر نماز باجماعت ادا کرتے ہیں۔ پوری جماعت ربنالک الحمد اور آمین جہر (اونچی آواز) سے کہتی ہے، لیکن جماعت میں شامل نابالغ لڑکے، مسئلہ کی اہمیت کو نہ جان کر رواجاً، بلکہ شرارتاًاپنے ہم جنسوں میں سے ایک آواز پر اپنی آواز کو اونچی کرنے کے لیے آمین اور ربنالک الحمد بہت بلند آواز سے کہتے ہیں۔ ان کی بے حد بلند آواز سے جماعت میں تفریق ہوگئی ہے پس بلند آوازی کی حد اور معیار بیان فرمائیں تاکہ جماعت میں تفریق نہ ہو۔ قاضی محمد خاں منڈلہ سی پی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز باجماعت میں امام آمین اتنی اونچی آواز سے کہہ سکتا ہے کہ اس کی آواز پہلی صف سے متجاوز ہوکر عورتوں کی صف (اگر عورتیں جماعت میں شریک ہوں) تک پہنچ جائے۔ '' عن أم الحصين أنها صلت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما قال : ولا الضالين، قال : آمين، فسمعته وهى فى صف النساء،، (أخرجه الطبرانی فی الکبیر (25/158) وابن راھویہ فی مسندہ، وسکت علیہ الحافظ فی الدرایۃ (1/139) والزیلعی فی نصب الرایۃ، (381/1) والعینی فی شرح البخاری (6/53) اور مقتدی بالغ ہوں یا نابالغ، اس قدر بلند آواز سے کہیں کہ ان کی اور امام کی مشترکہ مجموعی آواز سے مسجد میں ارتجاج (گونج) پیدا ہوجائے۔ ''عن أبي هريرة قال : ترك الناس آمين، وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : إذا قال غير المغضوب عليهم ولا الضالين، قال : آمين، حتى يسمع أهل الصف الأول فيرتج بها المسجد،، (وابن ماجہ (کتاب اقامۃ الصلاۃ باب الجہر بآمین (853) (1/278) بسند ضعیف، لکن ضعفہ انجبر بتعدد طرقہ، وقد اعترف النیموی بأنہ حسن لغیرہ، ([آثار السنن (1/94) ''عن عطاء قال : كنت أسمع الأئمة ابن الزبير ومن بعدهم يقولون آمين، ويقول من خلفه آمين حتى أن للمسجد للجة،، (الشافعی) (عمدۃ القاری 48/6) اور ربنالک الحمدالخ مقتدی اتنی بلند آواز سے کہہ سکتے ہیں کہ ان کی آواز امام تک پہنچ جائے کما یدل علیہ حدیث رفاعۃ بن رافع الزرقی الذی أخرجہ البخاری 1/191 وغیرہ –اور بچوں کو سمجھانا دینا چاہیے کہ وہ آمین اور ربنا لک الحمد درمیانی آواز سے کہیں اور گلا پھاڑ کر نہ کہیں۔ ایسی معمولی بات پر جماعت میں تفریق ہوجانا جماعت کے ادبار وانحطاط کی عبرت ناک دلیل ہے۔ (محدث دہلی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 253

محدث فتویٰ